کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس بارے کہ کیا عورت عورتوں کی امامت کرا سکتی ہے
فرائض و تراویح میں عورتوں کی امامت کا شرعی حکم کیا ہے؟

ہماری ایک عزیزہ قرآن مجید کی حافظہ ہے۔ ما شاء اللہ
محلہ کی عورتیں اسے کہہ رہی ہیں کہ تراویح پڑھاؤ۔
پوچھنا یہ ہے کہ ایسا کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جزاک اللہ۔ عامر علی
شاہ رکن عالم کالونی، ملتان

دار الافتاء
فتوی نمبر ۳۷/۳
۱۹۲
جامعہ خیر المدارس ملتان پاکستان

الجواب

اصل تو یہی ہے کہ عورت کا امامت کرانا مکروہ ہے لیکن اگر اسکا قرآن کریم کو یاد رکھنا مشکل ہو تو چند شرائط کے ساتھ گنجائش ہے۔

۱۔ عام عورتوں کو دعوت نہ دی جائے گھر کی خواتین ہوں۔
۲۔ آواز آہستہ ہو صرف موجود خواتین کو سنائی دے۔
۳۔ حافظہ آگے مردوں کیطرح کھڑی نہ ہو بلکہ صف کے درمیان میں ہی کھڑی ہو۔
۴۔ فرض بھی جماعت کے ساتھ پڑھے جائیں کیونکہ تراویح فرض کے تابع ہے۔ (عالمگیری میں ہے ص ۱۱۷/ج۱) کذا فی خیر الفتاوی ص۳۰۰ ج۲

ولو ترکوا الجماعۃ فی الفرض لیس لهم ان یصلوا التراویح بجماعۃ الخ فقط واللہ اعلم

بندہ عبدالحکیم عفی عنہ
۱۱/۸/۱۴۳۹ھ

نائب مفتی
جامعہ خیر المدارس ملتان پاکستان

دار الافتاء
جامعہ خیر المدارس ملتان

۳۸/۱۹۳

28/4/18